السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الاَكْبَرِ' کیا یہ حدیثِ رسول ﷺ ہے ؟ وضاحت فرمادیں۔ (سائل'

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر ''تسدید القوس'' میں فرماتے ہیں کہ یہ ابراہیم بن عیلہ کا قول ہے اور حافظ عراقی نے کہا ہے کہ بیہقی میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے بسندِ ضعیف مروی ہے۔ (بحوالہ کشف الخفاء، ص: ۴۲۴) عجلونی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجہاد: صفحہ: 450

محدث فتویٰ